صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

سوموار 7 نومبر 2016ء 6 صفر 1438 ہجری 7 نبوت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 252

اخلاق حسنہ کی تکمیل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہؐ نے فرمایا:

میں اچھے اخلاق کی تکمیل کے لیے مبعوث کیا گیا ہوں۔ایک اور روایت میں ہے کہ اخلاق حسنہ کی تکمیل کے لیے مجھے مبعوث کیا گیا ہے۔

(مسند احمد۔مسند ابی ہریرہ جزء 2 صفحہ 381)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھو کہ فضائل بھی امراض متعدیہ کی طرح متعدی ہونے ضروری ہیں۔مومن کے لئے حکم ہے کہ وہ اپنے اخلاق کو اس درجہ تک پہنچائے کہ وہ متعدی ہوجائیں۔کیونکہ کوئی عمدہ سے عمدہ بات قابل پذیرائی اور واجب التعمیل نہیں ہوسکتی،جب تک اس کے اندر ایک چمک اور جاذب نہ ہو۔اس کی درخشانی دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے اور جذب ان کو کھینچ لاتا ہے اور پھر اس فعل کی اعلیٰ درجے کی خوبیاں خودبخود دوسرے کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں۔دیکھو! حاتم کا نیک نام ہونا سخاوت کے باعث مشہور ہے۔گو میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ خلوص سے تھی۔ایسا ہی رستم واسفندیار کی بہادری کے افسانے عام زبان زد ہیں؛ اگرچہ ہم نہیں کہہ سکتے کہ وہ خلوص سے تھے۔میرا ایمان اور مذہب یہ ہے کہ جب تک انسان سچا مومن نہیں بنتا،اس کے نیکی کے کام خواہ کیسے ہی عظیم الشان ہوں......وہ ریاکاری کے ملمع سے خالی نہیں ہوتے۔لیکن چونکہ ان میں نیکی کی اصل موجود ہوتی ہے اور یہ وہ قابل جوہر ہیں،جو ہر جگہ عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔اس لئے بایں ہمہ ملمع سازی وریاکاری وہ عزت سے دیکھے جاتے ہیں۔

خواجہ صاحب نے ایک نقل میرے پاس بیان کی تھی اور خود میں نے بھی اس قصہ کو پڑھا ہے کہ سرفلپ سڈنی ملکہ الزبتھ کے زمانے میں قلعہ زلفن ملک ہالینڈ کے محاصرے میں جب زخمی ہوا،تو اس وقت عین نزع کی تلخی اور شدت پیاس کے وقت جب اس کے لئے ایک پیالہ پانی کا جو وہاں بہت کمیاب تھا،مہیا کیا گیا تو اس کے پاس ایک اور زخمی سپاہی تھا جو نہایت پیاسا تھا۔وہ سرفلپ سڈنی کی طرف حسرت اور طمع کے ساتھ دیکھنے لگا۔سڈنی نے اس کی یہ خواہش دیکھ کر پانی کا وہ پیالہ خود نہ پیا بلکہ بطور ایثار یہ کہہ کر اس سپاہی کو دے دیا کہ ”تیری ضرورت مجھ سے زیادہ ہے“ مرنے کے وقت بھی لوگ ریاکاری سے نہیں رکتے۔ایسے کام اکثر ریاکاروں سے ہوجاتے ہیں،جو اپنے آپ کو اخلاق فاضلہ والے انسان ثابت کرنا یا دکھانا چاہتے ہیں۔

(تقریر حضرت مسیح موعود 31 جنوری 1898ء)

میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں۔میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جائے تو میں تو یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں اور جہاں تک ممکن ہے،اس سے ہمدردی کروں۔یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جائے۔اگر تم اس کے لئے کچھ بھی نہیں کرسکتے تو کم ازکم دعا ہی کرو۔ اپنے تو درکنار،میں تو یہ کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھاؤ۔ان سے ہمدردی کرو۔لاابالی مزاج ہرگز نہیں ہونا چاہئے۔

ایک مرتبہ میں باہر سیر کو جارہا تھا۔ایک پٹواری عبدالکریم صاحب میرے ساتھ تھے۔وہ ذرا آگے تھا اور میں پیچھے۔راستہ میں کوئی بڑھیا کوئی ۷۰،۷۵ برس کی ضعیفہ ملی۔اس نے ایک خط اسے پڑھنے کو کہا،مگر اس نے ایسے جھڑکیاں دے کر ہٹا دیا۔میرے دل پر چوٹ سی لگی۔اس نے وہ خط مجھے دیا۔میں اس کو لے کر ٹھہر گیا۔اور اس کو پڑھ کر اچھی طرح سمجھا دیا۔اس پر پٹواری کو بہت شرمندہ ہونا پڑا،کیونکہ ٹھہرنا تو پڑا اور ثواب سے بھی محروم رہا۔

(تقریر حضرت مسیح موعود 28 دسمبر 1899ء)

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا 11 نومبر 2016ء کا خطبہ جمعہ کینیڈا سے پاکستانی وقت کے مطابق مورخہ 11 اور 12 نومبر 2016ء کی درمیانی رات 1:30 بجے براہ راست نشر ہوگا۔ تمام احباب جماعت استفادہ فرمائیں۔

شیطان سے بچنے کا موجب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 14 جنوری 2005ء میں فرماتے ہیں۔

”ہر وہ انسان جو اللہ تعالیٰ کا عبادت گزار بندہ بننا چاہتا ہے،اس کا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے،اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو پاک رکھنا چاہتا ہے،شیطان کے حملوں سے بچانا چاہتا ہے تو اس کے لئے ایک ہی ذریعہ ہے کہ اللہ کی عبادت کی طرف توجہ دے۔اور اس کے لئے سب سے ضروری چیز نماز باجماعت کی ادائیگی ہے“۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

دعا کی خصوصی درخواست

روزنامہ الفضل اور ماہنامہ انصاراللہ کے پرنٹر مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب وڑائچ 30 مارچ 2015ء سے ماہنامہ انصاراللہ کے حوالہ سے ایک جھوٹے مقدمہ میں گرفتار ہیں۔اسی طرح شکور بھائی بھی ایک مقدمہ میں سزا بھگت رہے ہیں۔احباب کرام سے تمام اسیران راہ مولا اور مقدمات میں ملوث تمام افراد کی باعزت رہائی کیلئے درخوست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

10

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

کینیڈین پارلیمنٹ میں آمد۔ نماز باجماعت۔ ممبران کی ملاقات۔ ارکان کا کھڑے ہو کر استقبال اور خراج تحسین

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

15۔اکتوبر2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے بیت الذکر میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح دفتری ڈاک، رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور اپنے دست مبارک سے ان خطوط اور رپورٹس پر ہدایات تحریر فرمائیں۔

آٹوا کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق ملک کینیڈا کے دارالحکومت آٹوا (Ottawa) کے لئے روانگی تھی۔ احمدیہ دارالامن (Peace Village) کے مکین صبح سے ہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہائش گاہ بشیر سٹریٹ اور احمدیہ ایونیو پر جمع ہونے شروع ہوگئے تھے۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سوا گیارہ بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے تو ایک بہت بڑی تعداد احباب جماعت مردو خواتین کی باہر جمع ہوچکی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے سب کو السلام علیکم کہا اور قافلہ آٹوا (Ottawa) کے لئے روانہ ہوا۔

احمدیہ پیس ولیج (Maple) سے آٹوا کا فاصلہ 495 کلومیٹر ہے۔ پروگرام کے مطابق راستہ میں Kingston شہر میں کچھ دیر کے لئے رک کر نماز ظہر وعصر کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ مقامی جماعت نے یہ انتظام Travelodge ہوٹل کے ایک حصہ میں کیا ہوا تھا۔

285 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد ایک بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہاں تشریف آوری ہوئی تو مقامی جماعت کے احباب مردو خواتین نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے سب کو السلام علیکم کہا۔ اس موقع پر طیب مبارک احمد قریشی صاحب صدر جماعت Kingston اور دو سابقہ صدران جماعت طاہر احمد مرزا صاحب اور عثمان ورک صاحب نے اپنے پیارے آقا سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ لوکل صدر لجنہ کنگسٹن محترمہ مشال رحمان ملک صاحبہ نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو خوش آمدید کہا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل کے اندر تشریف لے آئے۔

جماعت کنگسٹن کا تعارف

Kingston شہر کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ یہ 1841ء میں کینیڈا کا پہلا دارالحکومت بنا تھا۔ اس شہر میں قریباً تیس سال قبل جماعت کا قیام عمل میں آیا تھا۔ یہاں مختلف وقتوں میں احمدی خاندان آکر آباد ہوتے رہے اور پھر ایک عرصہ قیام کے بعد۔ یہاں سے نقل مکانی کرتے رہے اور یہی سلسلہ آج تک جاری ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں جماعت کی تعداد بڑھ نہیں سکی۔ اس وقت ان کی تجنید 40 کے لگ بھگ ہے۔

پروگرام کے مطابق پہلے نمازیں ادا کی گئیں۔ نمازوں کی ادائیگی کا انتظام ڈائننگ ہال کے ایک حصہ میں کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔

بعدازاں کھانا کھایا گیا۔ یہاں سے آگے روانگی سے قبل مقامی جماعت کی مجلس عاملہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں جماعت کے تمام احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

بعدازاں یہاں سے ساڑھے تین بجے آٹوا (Ottawa) کے لئے روانگی ہوئی۔ یہاں سے آٹوا کا فاصلہ 210 کلومیٹر ہے۔ دو گھنٹے دس منٹ کے سفر کے بعد پانچ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آٹوا (Ottawa) جماعت کے پہلے احمدیہ سنٹر میں تشرف آوری ہوئی۔

جونہی حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے تو یہاں کے مربی سلسلہ امتیاز احمد سراء صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

آٹوا جماعت کے پہلے سنٹر کا تعارف

آٹوا (Ottawa) جماعت کا یہ پہلا سنٹر جوکہ 100 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔ 1992ء میں تین لاکھ، ساٹھ ہزار ڈالرز کی مالیت سے خریدا گیا۔ بعدازاں مزید 23.5 ایکڑ کا قطعہ زمین ایک لاکھ ڈالر کی قیمت میں 2007ء میں خریدا گیا۔ اس طرح اس سنٹر کا کل رقبہ 123 ایکڑ سے زائد ہے۔ اس سنٹر میں ایک رہائشی حصہ اور نمازوں کے لئے ایک ہال پہلے سے ہی تعمیر شدہ ہے۔ مہمانوں کے قیام کے لئے بھی ایک ہال نما کمرہ موجود ہے۔ نماز کے لئے جو ہال ہے اس میں دوصد افراد نماز ادا کرسکتے ہیں۔ اسی سنٹر کے رہائشی حصہ میں حضور انور کا قیام ہے۔

2011ء تک یہی جگہ آٹوا جماعت کے سنٹر کے طور پر استعمال ہوتی تھی۔

سال 2011ء میں جماعت نے چھ لاکھ پچاس ہزار ڈالرز کی مالیت سے 21 ہزار مربع فٹ پر مشتمل ایک وسیع وعریض عمارت اپنے نئے سنٹر کے طور پر خریدی۔ اس قطعہ زمین کا رقبہ 5.93 ایکڑ ہے۔

یہ عمارت پہلے سکول کے طور پر استعمال ہوتی تھی۔ جولائی 2012ء میں اس کا استعمال بیت کے طور پر ہوا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام بیت النصیر رکھا۔

اس عمارت میں مرد حضرات اور خواتین کے لئے علیحدہ علیحدہ نمازوں کے ہال ہیں۔ جہاں تین سو سے زائد افراد نماز ادا کرسکتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کے لئے ایک علیحدہ ڈائننگ ہال ہے، ایک لائبریری ہے۔ تین دفاتر ہیں بچوں کی تفریح کے لئے ایک علیحدہ کمرہ ہے۔ ایک کمرہ مہمانوں کے لئے مخصوص ہے۔

اسی طرح لجنہ کے لئے ایک ملٹی پرپز ہال ہے۔ کھانے کے لئے دو علیحدہ کمرے مخصوص ہیں۔ ان کے تین دفاتر موجود ہیں۔ اس عمارت میں 17 بیوت الخلاء موجود ہیں۔ عمارت سے باہر ایک فٹ بال کا میدان اور ایک کھیل کا میدان ہے، اسی طرح باقاعدہ 57 کاروں کی پارکنگ کی جگہ موجود ہے۔

بیت النصیر آمد اور والہانہ استقبال

پروگرام کے مطابق سات بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے جماعت کے نئے سنٹر بیت النصیر کے لئے روانہ ہوئے۔ قریباً پانچ چھ منٹ کے سفر کے بعد حضور انور کی بیت النصیر تشریف آوری ہوئی۔ جہاں 650 سے زائد احباب جماعت مردو خواتین اور بچوں بچیوں نے اپنے پیارے آقا کا بڑا والہانہ اور پُر جوش استقبال کیا۔ جونہی حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے احباب نے پُر جوش نعرے بلند کئے۔ خواتین نے اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔ بچوں اور بچیوں کے گروپ نے دعائیہ نظمیں اور خیر مقدمی گیت پیش کئے۔

اس موقع پر ریجنل امیر Ottawa مکرم اشرف سیال صاحب، صدر جماعت آٹوا ایسٹ علیم الدین احمد صاحب اور صدر جماعت آٹوا ویسٹ خامس الادا صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور مردوں کے درمیان سے گزرتے ہوئے خواتین کی طرف تشریف لے گئے اور جہاں بچیاں خیر مقدمی گیت پیش کررہی تھیں۔ حضور انور کچھ دیر ان کے پاس کھڑے رہے۔ سارا ماحول ہی بڑا ایمان افروز تھا اور آج کا دن اس جماعت کے لئے خوشی ومسرت اور برکتوں والا دن تھا۔

اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے مقامی جماعت Ottawa کے علاوہ کارنوال، کنگسٹن، مانٹریال، پیٹر برو، کیوبک سٹی اور ٹورانٹو سے احباب یہاں پہنچے تھے۔

بعض جگہوں سے تو احباب اور فیملیز بڑے لمبے فاصلے طے کرکے اپنے آقا کے استقبال کے لئے پہنچی تھیں۔

خصوصاً مانٹریال اور کنگسٹن سے آنے والے دوصد کلومیٹر، پیٹر برو سے آنے والے 293 کلومیٹر، کیوبک سٹی سے آنے والے 414 کلومیٹر اور ٹورانٹو سے آنے والے پانچصد کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے حضور انور کے استقبال کے لئے آٹوا (Ottawa) پہنچے تھے۔

بیت النصیر کی اس عمارت کو بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عمارت کے اندر تشریف لے گئے اور مختلف حصوں کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور نے لجنہ ہال اور بعض دفاتر دیکھے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے مردانہ ہال میں تشریف لے آئے اور نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

16/اکتوبر2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے بیت النصیر Ottawa میں تشریف لاکر

نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور میں مصروفیت رہی۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعتی سنٹر بیت النصیر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج صبح کے اس سیشن میں 54 فیملیز کے 248 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ آٹوا کی مقامی جماعت کے علاوہ مانٹریال اور کارنوال کی جماعتوں سے بھی فیملیز ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔ کارنوال سے آنے والے 100 کلومیٹر اور مانٹریال سے آنے والی فیملیز 200 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے پہنچی تھیں۔

ان میں سے ایک بڑی تعداد ان فیملیز کی تھی جو اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ اپنے آقا سے ملاقات کی سعادت پا رہی تھیں۔ ان کی زندگیوں میں آج کا مبارک اور بابرکت دن ان کے لئے خوشی و مسرت اور ایک یادگار دن تھا۔ انہوں نے نہ صرف اپنے پیارے آقا کا دیدار کیا بلکہ اپنے آقا کے قرب میں جو چند گھڑیاں گزاریں اور حضور سے باتیں کیں وہ ان کی ساری زندگی کا سرمایہ ہیں اور ان کے بچوں کے لئے بھی یہی لمحات ایک ایسا سرمایہ ہیں جس کا کوئی بدل نہیں ہے۔ اللہ کرے کہ ہم ان برکتوں سے حقیقی رنگ میں فیض پانے والے ہوں۔

ان سبھی فیملیز نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام اڑھائی بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ کے لئے روانہ ہوئے اور سات منٹ کے سفر کے بعد اپنی جائے رہائش پر تشریف لے آئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چھ بجے اپنے دفتر بیت النصیر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 37 فیملیز کے 197 افراد نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔ آٹوا کی مقامی جماعت کے علاوہ مانٹریال اور کیوبک سٹی کی جماعت سے بھی بعض فیملیز ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔ مانٹریال سے آنے والی فیملیز دو صد کلومیٹر اور کیوبک سٹی سے آنے والی فیملیز 414 کلومیٹر کا لمبا فاصلہ طے کر کے حضور انور سے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔

اس کے علاوہ بورکینا فاسو، فلسطین اور سیریا سے تعلق رکھنے والی فیملیز نے بھی حضور انور سے شرف ملاقات پایا۔

ان سبھی فیملیز نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔

تقریب آمین

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت میں تشریف لے آئے جہاں تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت درج ذیل پینتیس بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

ان خوش نصیب بچوں کے نام درج ذیل ہیں جنہوں نے تقریب آمین میں شمولیت کی۔

عزیزم کاشف ورک، مبین احمد صدیقی، حنان احمد ملک، یوسف احمد چوہدری، فاران احمد، نعمان ملک، صفوان ملک، ابدال احمد نسیم، عاطف احمد نسیم، لقمان احمد، میاں اطہر احمد، کاشف احمد اعوان، یوسف عمر چوہدری، فاران احمد، حیان زنیر عفان، محمد الارہ، سفیر احمد میاں، نور اللہ خان، حارث ابراہیم احمد، حمزہ احمد، مناہل خان

عزیزہ درشین احمد، منتہٰی خان، باسمہ چوہدری، آئزہ اکرام اللہ، وشمہ سعید، تہمینہ رسول، بشریٰ احمد، شافعہ زکی، زارہ احمد، ردا احمد، تنزیلہ علیم سندھو، رومیشہ علیم سندھو، وفا سعید، مریم ایمان چوہدری۔

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

شہر آٹوا کا تعارف

کینیڈا کا دارالحکومت آٹوا (Ottawa)، کینیڈا کے جنوب مشرقی صوبہ اونٹاریو (Ontario) میں واقع ہے۔ اس کی آبادی نو لاکھ ساٹھ ہزار سے زائد ہے۔ 1826ء سے اس شہر کا نام Ytown تھا۔ 1855ء سے اس شہر کا نام Ottawa رکھا گیا اور یہ نام دریائے Ottawa کی وجہ سے رکھا گیا۔ یہ شہر دریائے Ottawa کے کنارے آباد ہے اور اس شہر کا رقبہ 2778 مربع کلومیٹر ہے۔ اس شہر کو یہ خصوصیت بھی حاصل ہے کہ یہ کینیڈا کے سب سے زیادہ تعلیم یافتہ شہروں میں سے ایک ہے اور اس شہر کی نصف سے زائد آبادی کالجز اور یونیورسٹیوں سے گریجوایٹ (Graduate) ہے۔

آٹوا میں دو جماعتیں

آٹوا شہر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو جماعتیں قائم ہیں۔ آٹوا ایسٹ جماعت کی تجنید 274 ہے اور آٹوا ویسٹ جماعت کی تجنید 162 افراد پر مشتمل ہے اور یہاں جماعت کے دو سنٹرز ہیں اور اب یہاں باقاعدہ ایک بڑی بیت کی تعمیر کا بھی پروگرام ہے۔

17 اکتوبر 2016ء

﴿حصہ اول﴾

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے بیت النصیر آٹوا میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

الٰہی جماعتوں کی تاریخ میں بعض دن ایسے بھی آتے ہیں جو اپنی خصوصیت کی وجہ سے غیر معمولی اہمیت اختیار کر جاتے ہیں اور آنے والے انقلاب کے لئے سنگ میل بنتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کی فتوحات سے پُر تاریخ میں پہلے بھی ایسے کئی دن آئے جو آسمان احمدیت پر روشن نشانوں کی طرح چمکے۔ آج بھی ایک اور ایسا دن آیا جو کینیڈا کی سرزمین پر آئندہ عظیم الشان انقلابات اور فتوحات کا پیش خیمہ ثابت ہوگا اور جماعت کے لئے فتوحات کے لئے باب کھلیں گے۔

حضور انور کے اعزاز میں ایک اہم تقریب

آج حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ایک انتہائی اہم تقریب کا اہتمام Canadian Parliament Hill کے Sir John Macdonald Hall میں کیا گیا تھا۔

کینیڈین پارلیمنٹ ہل کا تعارف

کینیڈین پارلیمنٹ ہل کی تعمیر 1859ء سے 1866ء کے دوران مکمل ہوئی۔ 3 فروری 1916ء کو کینیڈا کی پارلیمنٹ کی عمارت کے Commons کے Reading Room میں آگ لگی جس نے قریباً ساری عمارت کو جلا کر خاکستر کر دیا۔ صرف لائبریری اور عمارت کا Northwest Wing محفوظ رہا۔

1922ء میں پارلیمنٹ کی عمارت کی دوبارہ تعمیر مکمل ہوئی اور 92.2 میٹر اونچا ایک Tower بھی بنایا گیا جو 1927ء میں مکمل ہوا۔

کینیڈا کی یہ پارلیمنٹ بلڈنگ Parliament Hill کہلاتی ہے۔ آج اسی پارلیمنٹ ہل میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حکومتی سرکردہ حکام کے ساتھ مختلف میٹنگز اور اپنے تاریخی خطاب کیلئے تشریف لے جا رہے تھے۔

پارلیمنٹ ہل تشریف آوری اور خوش آمدید

صبح دس بجکر 15 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور Parliament Hill کے لئے روانگی ہوئی۔ دس بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پارلیمنٹ ہل تشریف آوری ہوئی۔

پارلیمنٹ کی کسی بھی عمارت میں جانے کے لئے یا اس کے کسی بھی حصہ میں جانے کے لئے بار بار سیکیورٹی کی سخت ترین چیکنگ سے گزرنا پڑتا ہے۔ قدم قدم پر سیکیورٹی سٹاف چیکنگ کے لئے موجود ہوتا ہے لیکن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے یہ سیکیورٹی پہلے سے ہی Waive کی جا چکی تھی اور حضور انور کو سیکیورٹی چیکنگ سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا۔

پارلیمنٹ ہل پہنچنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی پارلیمنٹ کی بلڈنگ کے مین دروازہ پر لائی گئی۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو درج ذیل ممبران پارلیمنٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو پورے اعزاز اور احترام کے ساتھ خوش آمدید کہا۔

ممبر آف پارلیمنٹ Judy Sgro

ممبر آف پارلیمنٹ Kamal Khera

ممبر آف پارلیمنٹ Ramesh Sangna

ممبر آف پارلیمنٹ Deborah Schulte

پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر احباب جماعت مرد و خواتین حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل ہی وہاں موجود تھے۔ ان سب نے نہایت پُر جوش انداز میں نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ ان میں سے ہر ایک جذبہ ایمان سے پُر تھا اور ان کے دل خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز تھے کہ آج کینیڈا کی سرزمین پر بھی حضرت اقدس مسیح موعود کی یہ پیشگوئی بڑی شان کے ساتھ پوری ہو رہی تھی۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا:۔

"ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔ سوائے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ کر لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔"

آج وہ دن آیا تھا کہ کینیڈین قوم بھی اس چشمہ سے سیراب ہورہی تھی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پارلیمنٹ کے اندر تشریف لے گئے ممبر پارلیمنٹ Judy Sgro نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو پارلیمنٹ کے بعض حصے دکھائے اور لائبریری کا بھی وزٹ کروایا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پارلیمنٹ کی چھٹی منزل پر Spousal Lounge میں تشریف لے آئے۔ استقبال کرنے والے چاروں ممبران پارلیمنٹ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تھے۔

اس موقع پر موصوفہ Judy Sgro صاحبہ نے حضور انور کی خدمت میں پروگرام پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہاں اس لاؤنج میں بعض منسٹرز، ممبران پارلیمنٹ اور سینیٹرز وغیرہ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگز اور ملاقاتیں ہوں گی۔ اس کے بعد حضور انور نیچے ایک ہال میں تشریف لے جائیں گے جہاں ریفریشمنٹ کا بھی انتظام ہوگا اور بہت سے ممبران پارلیمنٹ وہاں حضور انور کو ملیں گے۔ نمازوں کی ادائیگی کا انتظام بھی اسی ہال کے ایک حصہ میں ہوگا۔ پھر Lunch کے وقفہ کے بعد مزید ممبران لاؤنج میں آکر ملیں گے اور وزیراعظم بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملیں گے۔

اس دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پارلیمنٹ کے اجلاس کے دوران وزٹ گیلری میں تشریف لے جائیں گے۔ جہاں حضور انور کو سپیکر اور ممبران پارلیمنٹ کی طرف سے خوش آمدید کہا جائے گا۔ اس کے بعد شام کو وہ تقریب ہوگی جس میں حضور انور اپنا ایڈریس پیش فرمائیں گے۔

حضور انور سے ممبران پارلیمنٹ کی ملاقاتوں کا پروگرام

چنانچہ گیارہ بجے ملاقاتوں کا یہ پروگرام شروع ہوا۔

سب سے پہلے ممبر آف پارلیمنٹ Hon. Andrew Lesie (چیف گورنمنٹ Whip) حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے آئے۔ موصوف نے بتایا کہ میں آرمی سے ریٹائر ہوا ہوں اور اب ممبر پارلیمنٹ ہوں اور چیف Whip ہوں۔ جو میرا علاقہ ہے وہ آٹوا میں ہی ہے اور میں یہاں سے منتخب ہوا ہوں۔

موصوف نے کہا آٹوا میں بھی آپ کی کمیونٹی ہے اس دفعہ میں ٹورانٹو میں پہلی دفعہ آپ کے جلسہ سالانہ میں شامل ہوا ہوں۔

میرے لئے یہ حیرت انگیز تجربہ تھا۔ بہت آرگنائزڈ اور منظم تھا۔ جلسہ گاہ سے باہر جہاں پولیس کے کنٹرول میں پارکنگ تھی وہاں زیادہ اچھی آرگنائزیشن نہیں تھی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: میں کہتا ہوں کہ ہمارا ڈسپلن آرمی کے ڈسپلن سے بہتر ہے۔

ممبر پارلیمنٹ نے عرض کیا کہ جماعت دنیا میں امن کے قیام کے لئے انسانی اقدار قائم کرنے کے لئے جو کوششیں کررہی ہے وہ قابل قدر ہیں اور آپ معاشرہ کی بھلائی کے کاموں میں جو اپنا حصہ ڈال رہے ہیں وہ بہت عظیم ہے۔

موصوف نے کہا یہ میرے لئے اعزاز ہے کہ میں آج حضور سے مل رہا ہوں۔

ممبر پارلیمنٹ Judy Sgro بھی اس میٹنگ میں موجود تھی۔ حضور انور نے فرمایا کہ Judy صاحبہ کا جماعت سے بہت پرانا تعلق ہے اور اب یہ ہماری ذاتی دوست بن چکی ہے۔ حضور انور نے فرمایا جب میں پہلی دفعہ کینیڈا آیا تھا تو یہ مجھے ریسیو (Receive) کرنے والوں میں شامل تھیں۔

ممبر پارلیمنٹ جوڈی نے عرض کیا کہ حضور انور سیسکاٹون (Saskatoon) کا بھی دورہ کررہے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ حضور انور بریمپٹن (Brampton) کا بھی دورہ کریں اور وہاں بھی آئیں۔

اس پر امیر صاحب کینیڈا نے عرض کیا کہ بریمپٹن سے پہلے سیسکاٹون کی تعمیر مکمل ہوگی۔ اس پر موصوفہ نے عرض کیا اس کا مطلب ہے حضور انور کو بار بار کینیڈا آنا پڑے گا۔

موصوفہ Judy صاحبہ نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ آج میں نے پارلیمنٹ سے باہر ایک خاتون کو دیکھا وہ صرف چار ماہ قبل کینیڈا آئی ہے وہ اس قدر جذباتی تھی کہ آج حضور انور پارلیمنٹ تشریف لا رہے ہیں اور میں اپنی زندگی میں حضور انور کا پہلی دفعہ دیدار کروں گی وہ بہت جذباتی تھی۔ اس کو دیکھ کر میں بھی جذباتی ہوگئی۔

ممبر پارلیمنٹ Andrew Leslie کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات گیارہ بجکر دس منٹ تک جاری رہی۔

بعدازاں سینٹ کے دو ممبران Senator Peter Harder اور Senator Grant Mitchell حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنے کے لئے حاضر ہوئے۔

سینیٹر Peter سینٹ میں حکومت کے نمائندہ بھی ہیں اور سینٹ کے اجلاسات میں حکومت کی طرف سے نمائندگی بھی کرتے ہیں۔

ان دونوں ممبران نے اپنا تعارف کروایا۔ سینیٹر Peter نے بتایا کہ نئے وزیراعظم نے مجھے سینیٹ میں حکومت کا نمائندہ مقرر کیا ہے اس سے پہلے میں فارن آفس میں کام کرتا تھا۔ میں نے بہت سے ایسے معاملات پر کام کیا ہے، جن کے بارہ میں مجھے علم ہے۔ کہ خلیفۃ المسیح بھی ان پر کام کررہے ہیں۔ ایک دوسرے کی عزت کرنا اور ہر شخص کے حقوق قائم کرنا اور معاشرہ میں رواداری اور انسانی اقدار کا قیام وغیرہ۔

موصوف نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا کہ حضور انور لوگوں کو ان اچھائیوں پر اکٹھا کررہے ہیں اور انسانی اقدار قائم کررہے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

آپ لوگوں نے بھی ایک اچھا قدم اٹھایا ہے کہ آپ نے فی الحال سیریا میں ایئرسٹرائیک روک دی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ آپ کو دوسرے ملکوں کی بھی راہنمائی کرنی چاہئے اور جہاں بھی جنگ کا خطرہ ہو آپ اس کو روکیں۔

حضور انور نے فرمایا آجکل امریکہ اور رشیا کے تعلقات میں تناؤ ہے اور یہ بڑھ رہا ہے۔ اگر اس کو نہ روکا گیا اور تعلقات مزید خراب ہوتے چلے گئے تو پھر بڑی تباہی آسکتی ہے۔ اس معاملہ میں کینیڈا کو اپنا رول (Role) ادا کرنا چاہئے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ کل کیا ہوگا۔

اس پر سینیٹرز نے کہا کہ کینیڈا کا کیا رول (Role) ہوسکتا ہے اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ کینیڈا G8 کا ممبر ہے۔ UNO کا ممبر ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ کس طرح اس قسم کے حالات میں رول ادا کیا جا سکتا ہے۔ کس طرح معاملات کو سنبھالا اور کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ اب تو حالات ساتھ ساتھ بدل رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: میں 2013ء میں لاس اینجلیز (امریکہ) میں ایک ریسپشن میں اپنے ایڈریس میں بتایا تھا کہ عالمی جنگ کے خطرات سر پر منڈلا رہے ہیں اور اس میں ایٹمی ہتھیار استعمال ہو سکتے ہیں تو اس تقریب میں موجود ایک سینیٹر نے کہا کہ میں آپ کی بہت سی باتوں سے اتفاق کرتا ہوں لیکن جو ایٹمی ہتھیار کے حوالہ سے بات کی ہے کہ وہ استعمال کئے جاسکتے ہیں اس سے اختلاف رکھتا ہوں تو گزشتہ سال اسی سینیٹر نے کہا کہ آپ کی بات درست تھی۔

اس پر موصوف سینیٹر Peter Harder صاحب نے کہا کہ حضور کی بات درست ہے واقعی آجکل دنیا میں بے یقینی ہے۔ آپ کا امن کا پیغام بہت اہم ہے اور بڑا پاورفل ہے۔

اس پر حضور انور نے ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

اصل چیز انصاف ہے۔ معاشرہ کے ہر لیول پر انصاف ہونا چاہئے۔ آپ جو بھی پالیسی بناتے ہیں وہ انصاف کی بنیاد پر بنائیں اس میں کسی کی طرف بھی جانبداری نہیں ہونی چاہئے۔ پسند، ناپسند نہیں ہونی چاہئے جو بھی پالیسی ہو، فیصلہ ہو۔ انصاف اور عدل کی بنیاد پر ہو۔

ایک سینیٹر نے عرض کیا کہ آپ اپنی جماعت کو کیا پیغام دیتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا:۔

وہی پیغام ہے جو اسلام کے بانی آنحضرت ﷺ نے مسلمانوں کو دیا تھا کہ ’’حب الوطن من الایمان‘‘ کہ وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔

اگر اس پیغام پر عمل ہو تو پھر ملک میں کوئی خرابی، شرارت نہیں ہوگی اور حکومت کے لئے کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ ہر ایک ملک کیلئے خیر خواہ اور وفادار ہوگا۔ کوئی پارٹی، کوئی گروہ ملک کے خلاف نہ ہوگا۔ اور ملک میں امن قائم ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا ہم احمدی قانون کی پابندی کرتے ہیں اور ملک کے لئے وفادار ہیں اور ملک کی ترقی کے لئے پوری کوشش کرتے ہیں۔

ایک سینیٹر نے سوال کیا کہ ہیومن رائٹس کے حوالہ سے حضور انور کا کیا خیال ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا:۔

(دین) کا پیغام دو فقروں میں ہے اپنے خالق کو پہچانو اور اس کا حق ادا کرو اور پھر خدا کے بندوں کے حقوق ادا کرو۔

جاپان میں مجھ سے ایک پادری نے پوچھا تھا کہ امن کی تعریف کیا ہے تو میں نے اُسے جواب دیا تھا کہ ہر ایک دوسرے کے حقوق ادا کرے، دوسرے کے حقوق نہ چھینے۔ اگر ہر ایک دوسرے کے حقوق ادا کررہا ہوگا تو پھر معاشرہ میں امن ہوگا۔

حضور انور نے حقوق کی ادائیگی کے حوالہ سے عربوں کے ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک شخص گھوڑا فروخت کررہا تھا۔ اور اس نے اس کی قیمت 500 درہم بتائی۔ خریدنے والا تھا وہ کہنے لگا کہ تمہارا گھوڑا تو فلاں نسل کا ہے اور یہ بہت مہنگا گھوڑا ہے اس کی قیمت تو 1500 درہم ہے۔ فروخت کرنے والا کہتا ہے کہ میں نے پانچ صد درہم میں بیچنا ہے اور دوسری طرف خریدنے والا کہہ رہا ہے کہ تم بہت کم قیمت میں فروخت کررہے ہو۔ اس کی قیمت پندرہ صد درہم ہے۔

تو یہ ہے ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی۔ اس طرح ہر ایک کے حقوق ادا ہوں تو معاشرہ میں امن قائم ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا آجکل مسائل کی وجہ سے، Job نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں میں بے چینی ہے۔ آپ کوشش کریں کہ لوگوں کو Jobs ملیں اور لوگ ترقی کریں۔

ان دونوں سینیٹرز کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات بیس منٹ تک جاری رہی۔

اس کے بعد درج ذیل تین حکومتی حکام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات کیلئے آئے۔

ممبر آف پارلیمنٹ Pamela Goldsmith Jones (موصوفہ منسٹر آف فارن افیئرز کی پارلیمانی سیکرٹری بھی ہیں)

Pascale Massot (موصوفہ منسٹر آف فارن افیئرز کے آفس میں Asia Pacific کے لئے پالیسی ایڈوائزر ہیں)

Giuliana Natale صاحبہ (موصوفہ فارن افیئرز آفس میں سپیشل ایڈوائزر اور چیف آف سٹاف Privy Council Office ہیں)

ان ممبران نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ آپ کے یہاں آنے سے بہت خوشی ہوئی ہے۔

ہیومن رائٹس فریڈم کے دفتر کی نمائندہ نے اپنے دفتر کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ ہمارے

یہ پروگرام ہیں اور ہم احمدیہ کمیونٹی کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ احمدیہ جماعت سے ہمارا تعلق ہے۔ آپ کی کمیونٹی ہمیں بتاتی ہے کہ آپ لوگوں کے کیا تجربات ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا۔ میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ آپ کو یہ طاقت دے اور توفیق دے کہ آپ نے جو پلان بنایا ہے اس پر انصاف کے ساتھ عمل کریں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ کا دفتر اچھا ثابت ہوگا۔

پارلیمانی سیکرٹری نے بتایا کہ پہلے انہوں نے ریلیجس فریڈم کے لئے ایک سیکرٹری مقرر کیا تھا۔ اب ہم نے اپنے ملک کے ایمبیسیڈرز کو کہا ہے کہ آپ نے ہر جگہ ریلیجس فریڈم پر بھی کام کرنا ہے۔

اس پر حضور نے فرمایا یہ بڑی اچھی بات ہے۔ لیکن صرف مذہبی آزادی پر فوکس نہ کریں بلکہ ہر قسم کی آزادی پر فوکس کریں تا کہ لوگوں کو ہر طرح سے آزادی ملے۔

سیکرٹری نے حضور انور سے سوال کیا کہ آپ کے کینیڈا کے دورہ کا مقصد کیا ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ میں یہاں اس لئے آیا ہوں اپنی کمیونٹی کے لوگوں سے ملوں۔ ان کی راہنمائی کروں، ان کے مسئلے حل کروں ان کی تعلیم و تربیت ہو اور یہ ملک کے وفادار ہوں۔ اس کے علاوہ آپ لوگوں سے ملنا ہے اور بعض دوسرے پروگرام بھی ہیں۔

اس موقع پر Regina اور Lloydminster میں بیوت کے افتتاح کے پروگرام کا بھی ذکر ہوا اور امیر صاحب نے بتایا کہ آئندہ سال Saskatoon میں بھی بیت کے افتتاح کا پروگرام ہے۔

ممبر پارلیمنٹ Pamela Goldsmith نے کہا کہ وہ وینکوور (Vancouver) کی بیت کے وزٹ پر آنا چاہتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کا انتظام ہو جائے گا۔ امور خارجہ کے سیکرٹری آصف خان صاحب نے عرض کی کہ ہم اس کا انتظام کریں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ممبر پارلیمنٹ Pamela صاحبہ کو جلسہ سالانہ یوکے پر آنے کی دعوت دی اور بتایا کہ وہاں ہمارا جلسہ سالانہ ایک فارم لینڈ پر ہوتا ہے۔ عارضی طور پر ایک Village بنایا جاتا ہے۔ سارا سٹرکچر عارضی طور پر ہوتا ہے اور یہ تمام انتظام تین دن کے لئے ہوتا ہے۔ کھانا پکانے اور کھانے کھلانے کا انتظام رہائش کا انتظام اور تمام بنیادی ضروریات، فرسٹ ایڈ اور عارضی ہسپتال، غرض ایک عارضی شہر آباد ہوتا ہے۔ یہ سارے انتظامات جلسہ سے ایک دو ہفتہ قبل شروع ہوتے ہیں اور جلسہ کے ایک ہفتہ بعد دیکھیں گے تو آپ کو فارم لینڈ ہی نظر آئے گی۔

اس موقع پر ممبر پارلیمنٹ Judy Sgro نے بتایا کہ وہ دو سال قبل جلسہ سالانہ یوکے پر گئی تھی۔ میں بڑا اچھا تاثر لے کر واپس آئی ہوں۔ میں وہاں بہت سے لوگوں سے ملی تھی۔ دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے تھے۔ بہت اچھا وقت گزرا تھا۔ اگر تم بھی جاؤ گی تو بہت سے لوگوں سے ملوگی۔ بڑا اچھا موقع ہوگا۔

ان تینوں ممبران کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات سوا بارہ بجے تک جاری رہی۔

ممبران پارلیمنٹ کی طرف سے ریفریشمنٹ

بعد ازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Parliament Hill کی دوسری منزل پر تشریف لے آئے۔ جہاں ایک ہال میں ممبران پارلیمنٹ کی طرف سے ریفریشمنٹ کا انتظام تھا اور پروگرام کے مطابق دوران ریفریشمنٹ ممبران پارلیمنٹ نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملنا تھا۔

چنانچہ ممبران پارلیمنٹ باری باری حضور انور کے پاس آتے۔ حضور انور نے سے گفتگو فرماتے اور ہر ممبر پارلیمنٹ حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پاتا یہ پروگرام قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس دوران قریباً 30 سے زائد ممبران پارلیمنٹ اور دوسرے سرکردہ حکام نے حضور انور کے ساتھ شرف ملاقات پایا۔ ان ممبران نے حضور انور سے درخواست کر کے، حضور انور کے ساتھ اجتماعی تصویر بھی بنوائی۔

کینیڈین پارلیمنٹ میں باجماعت نمازیں

بعد ازاں اسی ہال کے ایک حصہ میں نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

کینیڈین پارلیمنٹ کی تاریخ میں یہ پہلی باجماعت نماز ہے جو پارلیمنٹ میں ادا کی گئی ہے۔ اس سے قبل اس عمارت میں ایسا واقعہ کبھی رونما نہیں ہوا۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز سے فارغ ہوئے تو چند اور ممبران پارلیمنٹ حضور انور سے ملنے کے لئے آ گئے۔ ان سبھی نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان سب سے گفتگو فرمائی۔ بعد ازاں حضور انور کے ساتھ تصاویر بنائی گئیں اور یہ سلسلہ کچھ دیر تک جاری رہا۔

بعد ازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چھٹی منزل پر Spousal Laounge میں تشریف لے آئے۔ یہیں پر دوپہر کے کھانے کا پروگرام تھا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے پارلیمنٹ سے باہر پارک میں تشریف لے آئے اور چہل قدمی فرمائی۔ بہت سے احمدی احباب اور خواتین جو پارلیمنٹ سے باہر موجود تھے۔ حضور انور کو دیکھتے ہی پروانوں کی طرح اکٹھے ہو گئے اور ہر قدم پر شرف دیدار سے فیضیاب ہوئے۔ نوجوان بچوں اور بچیوں نے اپنے کیمروں سے اپنے پیارے آقا کی تصاویر بنائیں۔ اس سیر کے دوران آپ یہ بھی لوگ اپنے آقا کے ارد گرد موجود رہے اور برکتیں حاصل کرتے رہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس پارلیمنٹ ہل میں تشریف لے آئے۔

پروگرام کے مطابق دو بجکر 45 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو پارلیمنٹ کے اجلاس کے دوران وزٹ گیلری میں لے جایا گیا۔ اور خصوصی جگہ پر بٹھایا گیا۔

حضور انور کے بارے میں پارلیمنٹ اجلاس میں سٹیٹمنٹ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل ممبر پارلیمنٹ Judy Sgro درج ذیل سٹیٹمنٹ پارلیمنٹ کے اجلاس میں پیش کر چکی تھیں۔

آج کچھ دیر پہلے جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا مسرور احمد باضابطہ دورے کے لئے آٹوا (Ottawa) تشریف لائے ہیں اس دورے کے دوران آپ کیبنٹ منسٹرز، سینیٹرز، ممبران پارلیمنٹ اور وزیر اعظم صاحب سے ملیں گے۔ ان ملاقاتوں سے آپ کا مقصد "محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں" کا پیغام پھیلانا ہے۔

خلیفۃ المسیح کی مسلسل یہ کوشش ہے کہ مذہب کا امن پسند اور خوبصورت چہرہ لوگوں کے سامنے پیش کریں اور آپ کا یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہے جبکہ ہم اسلام کا تاریخی مہینہ منا رہے ہیں اور ہم دنیا کی تمام بڑی طاقتوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ امن، مذہبی آزادی اور انسانی حقوق کی پاسداری میں کینیڈا کے ساتھ شامل ہو جائیں۔

میں خلیفۃ المسیح اور جماعت احمدیہ عالمگیر کو آپ کی انتھک محنت پر مبارکباد پیش کرتی ہوں اور آپ کی طرف سے اپنا اور کینیڈا کے لوگوں کا دوستی کا ہاتھ بڑھاتی ہوں شکریہ مسٹر سپیکر۔

کھڑے ہو کر خوش آمدید کہا

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پارلیمنٹ کی کارروائی سنی بعد ازاں سپیکر پارلیمنٹ Mr. Geoff Regan نے کھڑے ہو کر یہ اعلان کیا۔

"اب میں تمام معزز احباب کی توجہ گیلری کی طرف پھیرنا چاہتا ہوں جہاں آج ہمارے درمیان حضرت مرزا مسرور احمد امام جماعت احمدیہ عالمگیر موجود ہیں۔"

اس پر سب سے پہلے وزیر اعظم Justin Trudeau صاحب کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ ہی سارے ایوان نے کھڑے ہو کر تالیاں بجاتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔

دنیا کی کسی بھی پارلیمنٹ میں ایسا واقعہ پہلی بار ہوا ہے کہ پارلیمنٹ کے ایوان میں، تمام ممبران نے کھڑے ہو کر خلیفۃ المسیح کا اپنے ملک میں استقبال کرتے ہوئے خوش آمدید کہا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کا الہام کہ "وہ بادشاہ آیا" آج ایک اور نئی شان کے ساتھ پورا ہوا کہ ایک بڑے ملک کی دنیوی پارلیمنٹ کے ممبران اپنے بادشاہ (وزیر اعظم) سمیت ایک روحانی بادشاہ کے احترام میں کھڑے تھے۔ اور خلیفۃ المسیح کی طرف نظریں بلند کرتے ہوئے بزبان حال کہہ رہے تھے کہ "وہ بادشاہ آیا"

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس چھٹی منزل پر Spousal Lounge میں تشریف لے آئے۔

ایک منسٹر کی ملاقات

کچھ دیر بعد Hon, Ralph Goodale "منسٹر آف پبلک اینڈ ایمرجنسی Paeparedness" نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

موصوف نے عرض کیا کہ میں ریجائنا (Regina) کے علاقہ سے ہوں اور میں کوشش کروں گا کہ آپ کی بیت کے افتتاح کے موقع پر شامل ہوں۔

منسٹر نے عرض کیا کہ حضور کافی سفر کرتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میرا کینیڈا کا پچھلا دورہ 2013ء میں تھا۔ میں کینیڈا کے مغربی علاقوں وینکوور اور کیلگری آیا تھا۔ اس سے پہلے 2012ء میں ٹورانٹو آیا تھا۔ باقی دوسرے ممالک کے بھی دورے کرنے پڑتے ہیں اور کچھ دیگر مصروفیات اور شیڈیول طے ہوتے ہیں اس لئے یہاں کافی عرصہ بعد آ رہا ہوں۔

منسٹر نے سوال کیا کہ آپ کی تعداد کیا ہوگی؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جو پکے اور مخلص احمدی ہیں وہ 16-17 ملین ہوں گے باقی کئی ملینز ایسے احمدی ہیں جو اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں لیکن ان کا جماعت سے ابھی پختہ رابطہ اور تعلق نہیں ہے۔ میں ان کے بارہ میں بھی کہہ سکتا ہوں کہ یہ کبھی Radicalise نہیں ہو سکتے۔

منسٹر نے سوال کیا کہ آپ اپنی کمیونٹی کی کس طرح تربیت کرتے ہیں کہ وہ Radicalise نہیں ہو سکتے؟

اس پر حضور انور نے ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ ہمارا ٹریننگ کا نظام ایسا ہے کہ ہم بچپن سے ہی تربیت کرتے ہیں۔ بچپن سے ہی اپنے بچوں کو سکھاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124550 میں فائمہ احمد

بنت منظور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Blackburn ضلع و ملک U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30۔اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 290 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائمہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ مظفر احمد خان ولد نصراللہ خان گواہ شد نمبر 2۔ مبشر احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 124551 میں Hania Mansoor

بنت Masoor Qureshi قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Detroit ضلع و ملک امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hania Mansoor گواہ شد نمبر 1۔ Nasir Bukhari s/o M Rafique گواہ شد نمبر 2۔ Jahanzeb Khan s/o Ch Munir Masood Khan

مسل نمبر 124552 میں Nusrat Jahan Jackson

زوجہ Ali Jackson(Late) قوم...... پیشہ استاد عمر 63 سال بیعت 1989ء ساکن Tucson ضلع و ملک امریکہ Az, بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 815$ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusrat Jahan Jackson گواہ شد نمبر 1۔ Umer Bin Shahid s/o Shahid Ahmad Qureshi گواہ شد نمبر 2۔ M. Anwar Qureshi s/o M. Iqbal Qureshi (Late)

مسل نمبر 124553 میں Khoshnoor Paracha

بنت Abdul Paracha قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن NY ضلع و ملک امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1700$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khoshnoor Paracha گواہ شد نمبر 1۔ Mohammad Afazl s/o Mohammad Alam گواہ شد نمبر 2۔ Tahir Mahmood s/o Mohammad Sahrif

مسل نمبر 124554 میں Samia Ahmad

زوجہ Nadeem Ahamd قوم...... پیشہ استاد عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aldershot ضلع و ملک یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) انویسمنٹ 44000 پونڈ سٹرلنگ (2) جیولری 20 تولہ (3) حق مہر 5000 پونڈ سٹرلنگ اس وقت مجھے مبلغ 400 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Samia Ahamd گواہ شد نمبر 1۔ Attul Quddus s/o Fazlur Rehman گواہ شد نمبر 2۔ Nadeem Ahmad s/o Mubarik Ahamd

مسل نمبر 124555 میں نگہت نسیم

بنت نسیم احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Roehampton Vale ضلع و ملک U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 83 گرام 1660 پونڈ سٹرلنگ اس وقت مجھے مبلغ 400 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت نسیم گواہ شد نمبر 1۔ مبارک احمد شاہد ولد حافظ احمد علی گواہ شد نمبر 2۔ نعیم احمد ناصر ولد اللہ بخش

مسل نمبر 124556 میں امۃ العزیز بشریٰ

زوجہ نسیم احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Putney ضلع و ملک یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 152 گرام 3040 پونڈ سٹرلنگ اس وقت مجھے مبلغ 200 پونڈ ماہوار بصورت Social B مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ العزیز بشریٰ گواہ شد نمبر 1۔ مبارک احمد شاہد ولد حافظ احمد علی گواہ شد نمبر 2۔ نسیم احمد ناصر ولد اللہ بخش مرحوم

مسل نمبر 124557 میں نذیر احمد

ولد چوہدری شاہ محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Inner Park ضلع و ملک U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مشترکہ 1/5 حصہ 1 کنال چک 93/6R۔ 50 ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 800 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد گواہ شد نمبر 1۔ اظہر محمود ولد میاں محمد احمد خان گواہ شد نمبر 2۔ فخر الزمان قمر ولد محمد طارق

مسل نمبر 124558 میں Nazir Mubashir Shiekh

ولد Latif Mahmood Sheikh قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nazir Mubashir Shiekh گواہ شد نمبر 1۔ Latif Mahmood Sheikh s/o Mubashir Ahmad Sheikh گواہ شد نمبر 2۔ Asif Abdul Qadir s/o Riaz Ahmad

مسل نمبر 124559 میں Ahmad Assam Zafar

ولد Zafar Ahamd قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.V.C.W ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Assam Zafar گواہ شد نمبر 1۔ Musawar Ahmad s/o Mubashir Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Usama Rehman s/o Nafis Ur Rahman

مسل نمبر 124560 میں Misbah Anmol Tariq

زوجہ Tariq Azeem قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lioydminster ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 کینیڈا ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Misbah Anmol Tariq گواہ شد نمبر 1۔ Tariq Azeem s/o Mubashar Talat گواہ شد نمبر 2۔ Ahamd Arif Mahmood Rajput s/o Abdul Rashid Anwar

مسل نمبر 124561 میں Sari

زوجہ Elon Dahlan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1977ء ساکن Manislor ضلع و ملک Jalaksana Kuningan Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ 5 لاکھ انڈونیشین روپے (2) مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sari گواہ شد نمبر 1۔ Ling s/o Turja گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi s/o Suparja t

مسل نمبر 124562 میں صباء احمد

بنت محمد احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/16 دارالیمن وسطی سلام ضلع و ملک چنیوٹ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 فروری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صباء احمد گواہ شد نمبر 1۔ خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2۔ منصور احمد ولد محمد احمد

☆............☆............☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب آمین

۞ مکرم خلیل احمد باجوہ صاحب معلم سلسلہ غازی اندرون ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ غازی اندرون ضلع شیخوپورہ کے ایک خادم مکرم رؤف احمد صاحب ولد مکرم محمد یونس صاحب عمر 27 سال نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی۔ ان کی تقریب آمین مورخہ 13۔ اکتوبر 2016ء کو بعد نماز ظہر بیت الذکر غازی اندرون میں منعقد ہوئی۔ مکرم ملک مسعود الحسن صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے اس سے قرآن کریم سنا اور مکرم عطاء الرقیب منور صاحب مربی ضلع شیخوپورہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس خادم کو باقاعدہ تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم مبشر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم ڈاکٹر ہشام احمد فرحان صاحب بالٹی مور امریکہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 28/ اکتوبر 2016ء کو مکرمہ شانزے خان صاحبہ بنت مکرم ساجد رفیق خان صاحب نیو جرسی امریکہ کے ساتھ مبلغ 20 ہزار ڈالرز حق مہر کے عوض مکرم حامد محمود ملک صاحب مربی سلسلہ روچیسٹر (Rochester) امریکہ نے کیا۔ دولہا مکرم ملک ولی محمد صاحب مرحوم آف بجکہ شریف ضلع سرگودھا کا پوتا اور دلہن مکرم رفیق احمد خان صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے اس نکاح کے دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم سفیر احمد ثاقب صاحب
ترکہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ)

۞ مکرم سفیر احمد ثاقب صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 3 بلاک نمبر 41 محلہ دارالعلوم شرقی نور برقبہ 1 کنال میں سے 5 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم نصیر احمد صاحب (خاوند)
2۔ مکرمہ فرزانہ نواز کاہلوں صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم سفیر احمد ثاقب صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم مرزا اطہر احمد صاحب
ترکہ مکرم مرزا اظہر احمد صاحب)

۞ مکرم مرزا اطہر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4 بلاک نمبر 15 محلّہ گولبازار دارالصدر برقبہ 10 مرلہ میں سے 1/6 حصہ بقدر 1 مرلہ 182 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔

1۔ مکرم مرزا اطہر احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم مرزا ناصر محمود احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ امۃ الحی منورہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ امۃ النور صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم منیر حسین صاحب
ترکہ مکرم عبدالکریم صاحب)

۞ مکرم منیر حسین صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم عبدالکریم صاحب ولد اللہ رکھا صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 12 بلاک نمبر 1 محلّہ دارالرحمت غربی برقبہ 2 کنال میں سے 5 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم محمد اشرف صاحب مرحوم (بیٹا)
I۔ مکرمہ کلثوم بی بی صاحبہ زوجہ محمد اشرف صاحب (بہو)
II۔ مکرمہ ثناء اشرف صاحبہ بنت محمد اشرف صاحب (پوتی)
III۔ مکرم سہیل اشرف صاحب ولد محمد اشرف صاحب (پوتا)
IV۔ مکرمہ آنسہ اشرف صاحبہ بنت محمد اشرف صاحب (پوتی)
V۔ مکرمہ سحرش اشرف صاحبہ بنت محمد اشرف صاحب (پوتی)
3۔ مکرم ارشد احمد صاحب مرحوم (بیٹا)
I۔ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ زوجہ ارشد احمد صاحب (بہو)
II۔ مکرم حسنین احمد صاحب ولد ارشد احمد صاحب (پوتا)
III۔ مکرم ثقلین احمد صاحب ولد ارشد احمد صاحب (پوتا)
IV۔ مکرمہ ماہم ارشد صاحب بنت ارشد احمد صاحب (پوتی)
V۔ مکرم فہد ارشد صاحب بن ارشد احمد صاحب (پوتا)
VI۔ مکرمہ فضاء ارشد صاحبہ بنت ارشد احمد صاحب (پوتی)
4۔ مکرم منیر حسین صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم عبدالمجید صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم نذیر احمد صاحب (بیٹا)
7۔ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ پروین اختر صاحبہ (یٹی)
9۔ مکرمہ نسرین اختر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

ڈیلیوری کیس کیلئے خواتین اپنے شوہر کا شناختی کارڈ ہمراہ لائیں

۞ وزارت داخلہ نے ہسپتال میں زچہ و بچہ کی حفاظت کے لئے ملک بھر کے سرکاری اور نیم سرکاری اور تمام پرائیویٹ ہسپتالوں میں ڈیلیوری کیس کے لئے شوہر کے شناختی کارڈ کو لازمی قرار دیتے ہوئے ہدایت جاری کی ہے کہ زچہ کے ہسپتال میں داخلہ سے قبل شوہر کا شناختی کارڈ اور غیر ملکی خاتون اپنے پاسپورٹ کی نقل جمع کروائے۔

درخواست کی جاتی ہے کہ ایسی تمام خواتین جو ڈیلیوری کیس کے سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں وہ اپنے شوہر کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ہمراہ لائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆☆☆☆☆☆☆

بقیہ از صفحہ 2۔ دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

کرنی ہے اور خدا کا حق ادا کرنا ہے۔ اس کے بندوں کا حق ادا کرنا ہے اور لوگوں سے محبت کرنی ہے، اپنے وطن سے محبت کرنی ہے اور ملک کی ترقی کے لئے کام کرنا ہے اور ہمیشہ امن اور صلح سے رہنا ہے، ہمارے پروگراموں میں (بیوت) میں، اجلاسات میں، ہمارے جامعات میں، تعلیمی اداروں اور مجالس میں ہر جگہ یہی سکھایا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: بس اللہ کا فضل ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں ڈنمارک میں ایک نوجوان سے ملا تھا وہ (دین) سے دور چلا گیا تھا اور انتہاء پسندوں کے ساتھ مل گیا تھا جب اس نے دیکھا کہ اس کے جو دوست ہیں ان میں سے ایک داعش کے ساتھ مل گیا ہے اور دوسرا شراب میں ملوث ہو گیا ہے۔ جب اس نے ان کی حالت دیکھی تو اسے پتہ چلا کہ احمدیت ہی اصل اور حقیقی (دین) ہے۔ چنانچہ واپس آیا اور پھر مجھے ملا۔

حضور انور نے فرمایا: سات سال کی عمر سے ہمارے بچے بچیاں اپنی تنظیم میں شامل ہو جاتے ہیں۔ بچوں اور بچیوں کی علیحدہ علیحدہ تنظیم ہے۔ جہاں ان کو دینی علم سکھایا جاتا ہے۔ آداب سکھائے جاتے ہیں، اخلاقی تعلیمات دی جاتی ہیں۔ پھر ان کے مقابلے ہوتے ہیں۔ کھیلوں کے بھی مقابلے ہوتے ہیں۔ ہم احمدی اپنے بچوں اور نوجوان نسل کی تعلیم کی طرف خاص توجہ دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ احمدی تعلیم میں آگے نکل رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: ماں باپ کا بھی ایک کردار ہے۔ انہیں اپنے بچوں کو دیکھنا چاہئے۔ بچوں کا خیال رکھنا چاہئے جس حد تک بھی رکھ سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ دنیا میں جہاں بھی جائیں گے احمدیوں کا کریکٹر دوسروں سے مختلف دیکھیں گے۔ نائیجیریا میں ''بوکوحرام'' ملک میں تباہی پھیلا رہی ہے اور ایک ملین احمدی ملک کی خدمت کر رہا ہے اور اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم بچپن سے ہی اپنے بچوں کو اچھے اخلاق سکھاتے ہیں اور ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کرتے ہیں۔

اس پر منسٹر نے عرض کیا کہ آپ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ مجھے بہت خوشی ہوئی ہے کہ میں آپ سے ملا ہوں۔ میں ایک بار پھر آپ کو کینیڈا آنے پر خوش آمدید کہتا ہوں۔

منسٹر کے ساتھ یہ ملاقات تین بجکر پچاس منٹ تک جاری رہی۔

بعد ازاں ممبر پارلیمنٹ Judy Sgro نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کی کمیونٹی کے بہت سے لوگ پارلیمنٹ سے باہر آئے ہوئے ہیں۔ خلیفۃ المسیح کا یہاں پارلیمنٹ میں آنا ہمارے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔

موصوفہ نے آخر پر حضور انور کے لئے نیک تمناؤں اور خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے حضور انور کی خدمت میں اپنے لئے خاص دعا کی درخواست کی۔ (جاری ہے)

سموگ کیا ہے اور اس کے بننے کی وجہ و احتیاطی تدابیر

دراصل سموگ دو الفاظ کا مرکب ہے۔ دھواں اور دھند (Smoke+Fog) یعنی دھواں نما چیز یہ فضائی آلودگی کی ایک شدید قسم ہے اس دھوئیں کے اندر نائٹروجن، سلفر اور کاربن مونو آکسائیڈ جیسے کیمیکل ہوتے ہیں۔ جو انسانوں کے لئے خطرناک ہوتے ہیں۔ بے بہا ٹریفک سے نکلنے والا دھواں آج ہمارے لئے مشکلات پیدا کر رہا ہے۔ مثلاً لاہور کی آبادی سے زیادہ لاہور کی سڑکوں پر ٹریفک ہے، جس میں رکشے اور ذاتی استعمال کی گاڑیاں سرفہرست ہیں۔ مزید برآں جس قدر شدید تعمیراتی سرگرمیاں پچھلے چھ ماہ سے لاہور میں وقوع پذیر ہو رہی ہیں، ماضی میں نہیں ہوئیں۔

پرانی عمارتوں کی توڑ پھوڑ کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مٹی، پانی کا چھڑکاؤ سوکھنے کے بعد فضا میں چلتی جاتی ہے۔ اور فضا میں کثیف شکل اختیار کرنے کے بعد درجہ حرارت میں تبدیلی آتے ہی یہ مٹی اور دوسرے (ایسے مادے جو ماحول کو آلودہ کرتے ہیں) نچلے فضائی درجے میں آجاتے ہیں۔

یہ مادے بہت سی بیماریوں جیسے زکام، گلا خراب، آنکھوں میں جلن یا آنکھوں کا دکھنا سر چکرانا اور سانس لینے میں دشواری کا سبب بن رہے ہیں۔

احتیاطی تدابیر برائے Smog

☆ روزانہ زیادہ سے زیادہ پانی پئیں۔

☆ زیادہ وقت بند جگہوں میں گزاریں، بازاروں، گلیوں یا سڑکوں پر زیادہ چلنے پھرنے سے پرہیز کریں۔

☆ گھروں کی کھڑکیاں اور دروازے بند رکھیں۔

☆ گھروں کی صفائی کے دوران جھاڑو کی بجائے گیلا کپڑا استعمال کریں۔

☆ گھر سے باہر نکلتے وقت چشمے کا استعمال کریں، اور سفر کے دوران یا بعد آنکھوں کو پانی سے اچھی طرح دھوئیں۔

☆ ہلکا اور ڈھیلا لباس پہنیں، سر پر ٹوپی یا رومال ضرور رکھیں اور ناک و منہ کو ماسک یا رومال سے ڈھانپ کر رکھیں۔

☆ بہت زیادہ ٹھنڈے مشروبات پینے سے اجتناب کریں۔

☆ گھروں کے باہر مٹی والی جگہ پر پانی کا چھڑکاؤ کریں۔

☆ تعمیراتی جگہوں اور کوڑا کرکٹ والی متعفن جگہوں پر بھی توجہ دیں تاکہ دھول یا مٹی وغیرہ نہ اڑے۔

☆ اپنی گاڑیوں کو معائنہ کروائیں۔ تاکہ دھوئیں کی وجہ سے ماحول میں آلودگی کم سے کم ہو اور زیادہ سفر کرنے سے پرہیز کریں۔

☆ آنکھوں اور سانس کی بیماری کی صورت میں فوری طور پر اپنے قریبی ڈاکٹر یا سرکاری ہسپتال سے رجوع کریں۔

☆..........☆..........☆

تاریخ عالم 7 نومبر

☆1862ء: مغلیہ سلطنت کے آخری حکمران بہادر شاہ ظفر کا انتقال ہوا۔

☆1948ء: حضرت مصلح موعود ربوہ میں پہلی پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔

☆1954ء: حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) صدر مجلس انصار اللہ بنے۔

☆ 7، 8 نومبر 1965ء کی درمیانی شب پیشگوئی مصلح موعود کے مظہر اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔

☆2008ء: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت المہدی بریڈفورڈ برطانیہ کا افتتاح فرمایا۔

(مرسلہ: مکرم فرید احمد حفیظ صاحب)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 7 نومبر

طلوع فجر	5:06
طلوع آفتاب	6:27
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:17
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	29 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	14 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

7 نومبر 2016ء

6:15 am	گلشن وقف نو
8:00 am	خطبہ جمعہ 4 نومبر 2016ء
9:50 am	لقاء مع العرب
6:00 pm	خطبہ جمعہ 10 دسمبر 2010ء
8:55 pm	راہ ہدیٰ
11:20 pm	حضور انور کا Roehampton University کا دورہ

ربوہ سینٹری اینڈ آئرن سٹور

سامان سینٹری، پائپ، واٹر موٹر پمپ، واٹر ٹینک وغیرہ کی نئی ورائٹی بازار سے بارعایت دستیاب ہے۔ نیز پلمبر کی سہولت موجود ہے۔ مچھر مار سپرے کی سہولت میسر ہے

کالج روڈ ربوہ: 0322-6093523
سلطان احمد شہزاد: 0334-9635930

ورده فیبرکس

Winter Variety

انتظار کی گھڑیاں ختم۔ لیلن ہی لیلن۔ کاٹن ہی کاٹن۔ کھدر ہی کھدر تمام برانڈز کی ریپلیکا لیلن ہول سیل ریٹ میں حاصل کریں

چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

زرعی زمین برائے فروخت

برج بابل پر واقع زرعی زمین بمعہ حویلی و ٹیوب ویل برائے فروخت ہے۔ انتہائی شاندار لوکیشن ربوہ سے نزدیک ترین صرف سنجیدہ خریدار رابطہ کریں۔

رابطہ نمبر: 0345-7968559
00447426249103

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142

محمود موٹرز

نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

FR-10

اوقات مطب موسم سرما صبح 9 بجے تا 1 بجے شام 4 بجے تا 7 بجے

حکیم عبدالسمیع حامی فاضل الطب والجراحت

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6211434
047-6212434

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے

احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد

صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ
041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے منظر میڈیکل سنٹرز نزد ستارہ شاپنگ مال ستیانہ روڈ فیصل آباد
041-8549093

ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب)
0300-9666540

مظہر کلینک احمد نگر ربوہ برائے فروخت

خصوصیات درج ذیل ہیں ✪ عرصہ 45 سال سے ملک کے طول وعرض سے مریض آتے ہیں اور نہایت اچھی شہرت رکھتا ہے ✪ سوئی گیس کی فراخ و کشادہ سڑک پر واقع ہے جہاں پارکنگ و مریضوں کی آمد و رفت کی سہولت موجود ہے ✪ سرگودھا، فیصل آباد روڈ اور بس سٹاپ 100 گز کے فاصلے پر ہیں ✪ دائیں بائیں پٹرول پمپ، سی این جی پمپ، ہوٹلز موجود ہیں ✪ رقبہ 25 مرلے تقریباً مسقف حصہ 10 مرلے تقریباً (کمرے 12 عدد واش رومز 3 عدد ہال نما کمرے 3 عدد چھوٹے کمرے 9 عدد۔ بیسمنٹ 52 فٹ x14 فٹ۔ برآمدہ 8x52 دوسرا برآمدہ 15x40) دو بجلی کنکشن اور ایک سوئی گیس کنکشن ✪ دائیں بائیں میڈیکل سٹورز ہیں ✪ کالووال روڈ بہت سے دیہات کو ملتی ہے۔ خصوصاً ڈاکٹرز کیلئے سنہری موقع ہے بوجہ رواں کاروبار انشاء اللہ پہلے دن سے انکم شروع ہوگی۔ خود تشریف لائیں یا ڈیو منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔

برائے رابطہ whatsapp 0336-8650439:
whatsapp 001-306-716-6847, Cell:0332-7065822

پلاٹ برائے فروخت

پلاٹ نمبر 51۔ رقبہ دس مرلہ واقع محلہ وڑائچ ٹاؤن برائے فروخت ہے۔

رابطہ: 0312-7060711

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,
Sheets &Coil
JK STEEL
Lahore

اٹھوال فیبرکس

لیلن بوتیک سوٹ، لیلن سوٹ نیٹ دوپٹے کے ساتھ، لیلن کرتی شرٹ، لیلن فینسی سوٹ، ریشمی سوٹ کاٹن فینسی سوٹ (لیلن فینسی سوٹ 1000 میں سیل پر) شال کیپری اٹل مردانہ ورائٹی بھی دستیاب ہے۔

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914